

Al-Mīthāq

(Research Journal of Islamic Theology)

Published by: HIRA *Institute of Social Sciences Research & Development*
ISSN: 2791-0989 (P), 2791-0997 (E)
Volume 05, **Issue** 04, October - December 2026, PP 189-205
Open Access at: https://almithaqjournal.org/

Article Timeline:	*Received:* 01-10-2026	*Accepted:* 08-11-2026	*Published:* 12-11-2026

Disclaimer:
Responsibility for the accuracy of the stated facts rests solely with the authors. Opinions expressed in *"Al-Mīthāq"* are those of the authors and not necessarily endorsed by either the Editorial board or the Institute.

HIRA INSTITUTE

جدید مصنوعات میں سمندری حیوانات کے استعمال کی شرعی حیثیت: تجزیاتی مطالعہ

The Use of Aquatic Animal Derived Materials in Modern Products: A Comprehensive Sharīʿa Based Analytical Study

Dr. Aqsa [1]

Abstract

The increasing incorporation of marine and aquatic animal derived ingredients into modern consumer products particularly in luxury goods has generated significant Sharīʿah concerns regarding their permissibility. These materials include fish collagen, marine peptides, squalene, chitosan, as well as derivatives obtained from reptiles such as crocodile, snake, and turtle skins used in leather products. This study offers a critical Sharīʿah-based analytical examination of the use of such aquatic resources, integrating classical Islamic jurisprudence with contemporary industrial practices. The research adopts a qualitative and analytical methodology grounded in sharia status. Particular attention is given to the classification of aquatic species purely marine, amphibious/ reptilian and their respective legal rulings across the different school of thoughts. The study further evaluates the legal implications of utilizing reptile skins (e.g., crocodile and snake leather) in modern products. The findings indicate that, the use of reptiles and amphibians presents substantial juristic challenges. Reptilian species, particularly predatory ones, are generally classified as impermissible by the majority of jurists, and their derivatives especially skins used in luxury goods remain contentious, with limited allowances subject to purification and tanning processes according to some opinions. The paper concludes that the Sharīʿah status of aquatic animal derived materials in contemporary products is not uniform but contingent upon species classification, method of extraction, degree of transformation, and intended use. It underscores the urgent need for harmonized halal standards, enhanced traceability, and

[1]***Corresponding Author,*** *Post-Doctoral Research Fellow, Islamic Research Institute, International Islamic University, Islamabad.* draqsa444@gmail.com

interdisciplinary collaboration between Sharīʿah scholars and scientists to ensure compliance in the rapidly evolving global market.

Keywords

Aquatic Animals, Sharīʿah Compliance, Reptile Skins, Istiḥālah, Modern Products, Islamic Jurisprudence

تمہید

عصرِ حاضر میں صارفی مصنوعات کی صنعت میں سمندری حیوانات سے حاصل شدہ اجزاء مثلاً مچھلی کا کولیجن، اسکوئلین، نیز رینگنے والے جانوروں (جیسے مگرمچھ، سانپ اور کچھوے) کی کھال سے تیار کردہ مصنوعات کا استعمال تیزی سے فروغ پا رہا ہے۔ سمندری حیوانات میں متعدد ایسے جانور پائے جاتے ہیں جن کی کھال کو دباغت (Tanning) کے بعد لیدر مصنوعات کی تیاری میں استعمال کیا جاتا ہے، جن میں نمایاں طور پر مگرمچھ، کچھوا، مچھلی، سانپ اور ایلیگیٹر شامل ہیں جن کی کھال اپنی مضبوطی اور خوبصورت ساخت کے باعث مہنگے بیگز، جوتوں اور دیگر لگژری اشیاء میں استعمال ہوتی ہے۔ اسی طرح شارک کی کھال سے تیار کردہ شاگرین لیدر اپنی سخت اور دانے دار ساخت کے لیے معروف ہے، جبکہ اسٹنگ رے کی کھال چمکدار اور منفرد موتی نما بناوٹ کی وجہ سے فیشن مصنوعات میں استعمال کی جاتی ہے۔ مزید برآں، مختلف اقسام کی مچھلیوں جیسے سالمن اور تلپیا کی کھال سے بھی ہلکا اور ماحول دوست لیدر تیار کیا جاتا ہے۔ بعض نیم آبی یا رینگنے والے جانوروں مثلاً سانپ اور کچھوے کی کھال بھی محدود پیمانے پر لیدر مصنوعات میں استعمال ہوتی ہے۔

یہ رجحان جہاں سائنسی ترقی اور صنعتی وسعت کا مظہر ہے، وہیں اس کے شرعی پہلو نہایت اہم اور حساس نوعیت اختیار کر گئے ہیں۔ بالخصوص سمندری جانوروں کی کھال اور اس کی دباغت کا مسئلہ فقہی اعتبار سے خاص توجہ کا متقاضی ہے، کیونکہ فقہ اسلام میں یہ بحث موجود ہے کہ آیا سمندری یا غیر ماکول اللحم حیوانات کی کھال دباغت کے بعد پاک اور قابلِ استعمال ہو جاتی ہے یا نہیں۔ بعض فقہاء دباغت کو نجاست کے ازالے کا ذریعہ قرار دیتے ہیں، جبکہ دیگر کے نزدیک بعض اقسام کے جانور خصوصاً (درندہ یا حرام) اس اصول سے مستثنیٰ ہیں۔ اس اختلاف کی روشنی میں جدید مصنوعات میں ان کھالوں کا استعمال ایک اہم شرعی مسئلہ بن جاتا ہے۔ مزید برآں، ان کے اجزاء کا جدید مصنوعات میں استعمال متعدد سوالات کو جنم دیتا ہے۔ جدید کیمیائی پراسیسنگ اور تبدیلی کے مراحل (استحالہ) بھی اس بحث کو مزید پیچیدہ بنا دیتے ہیں کہ آیا ان اجزاء کی اصل حیثیت برقرار رہتی ہے یا نہیں۔ تاہم ان تمام جانوروں کی کھال کے استعمال کی شرعی حیثیت یکساں نہیں ہے بلکہ اس کا دارومدار جانور کی نوعیت، اس کے حلال یا حرام ہونے، اور دباغت کے بعد اس کی طہارت سے متعلق فقہی اختلافات پر ہے، جس کی بنیاد پر ان کے استعمال کے جواز یا عدم جواز کا تعین کیا جاتا ہے۔

زیرِ نظر تحقیق کا مقصد جدید مصنوعات میں سمندری حیوانات، بالخصوص ان کی کھالوں (دباغت کے بعد) اور ان سے ماخوذ اجزاء کے استعمال کی شرعی حیثیت کا جامع اور تجزیاتی جائزہ پیش کرنا ہے۔ یہ تحقیق نہ صرف نظری مباحث کو منظم کرتی ہے بلکہ عملی سطح پر حلال مصنوعات کی تیاری اور تصدیق کے لیے قابلِ عمل رہنمائی بھی فراہم کرتی ہے۔ ذیل میں وسیع پیمانے پر استعمال ہونے والی سمندری حیوانات کی جلد (کھال) جیسا کہ مچھلی، مگرمچھ، مینڈک، سانپ، کچھوا، ایلی گیٹر اور سیل کی جلد سے حاصل ہونے والے چمڑے کی روزمرہ استعمال ہونے والی مصنوعات کا ذکر کیا گیا ہے جن میں سے زیادہ قابل ذکر اشیاء چمڑے کے بیگز، جوتے، واٹلٹ، بیلٹ اور جیکٹس وغیرہ شامل ہیں جو کہ مصنوعات کی صورت میں دنیا بھر کی انڈسٹری میں مشہور و معروف مانی جاتی ہیں اور لوگ ان مصنوعات کو ایک Status Icon کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور ان سے عالمی انڈسٹری بہت کثیر زرمبادلہ کماتی ہے۔ ذیل میں سب سے پہلے بننے والی مصنوعات کا ذکر کیا گیا ہے۔

مچھلی کا چمڑا

مچھلی کی جلد سے حاصل ہونے والا چمڑا بنیادی طور پر چمڑے کی نایاب قسموں میں سے ایک ہے۔ مچھلی کا چمڑا دوسرے چمڑوں کے مقابلے میں کافی مضبوط ہوتا ہے اور دوسروں کے مقابلے میں موٹا پائیدار بھی ہوتا ہے مثلاً Cowhide مچھلی کے چمڑے کا تناؤ (کھچاؤ) والی طاقت 90 نیوٹان تک پہنچتی ہے۔ موجودہ سالوں میں Stingray چمڑے سے بنی چیزیں بہت مقبول ہو رہی ہیں۔ شیشے کی سجاوٹ کے لیے استعمال ہونے والے موتی اس مچھلی کی ہموار سطح سے حاصل ہوتے ہیں۔ جیسا کہ سامن اور Perch کے چمڑے کی پیداوار اور صنعت کے اصول Nanai لوگوں نے متعارف کروائے جو کہ مشرقی سائبیریا سے تعلق رکھتے تھے جن کی روایت مچھلی کے چمڑے سے لباس تیار کرنا تھی۔[1]

1. **کارپ فش لیدر (Corp Fish Leather)**: کارپ مچھلی سے بننے والا چمڑا بہت نرم اور چمکیلی خول دار پرت کا حامل ہوتا ہے۔ کارپ لیدر سنہری لیدر کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔
2. **باربی فش لیدر (Barbe Fish Leather)**: باربی فش یورپین تازہ پانی کی مچھلی ہے جو کہ کارپ فیملی سے تعلق رکھتی ہے۔ باربی فش کی جلد سخت خولدار تہہ کی حامل ہوتی ہے اور لیدر انڈسٹری میں خاصی مقبولیت کی حامل ہے۔
3. **کیٹ فش لیدر (Cat Fish Leather)**: کیٹ فش یورپ کے تازہ پانی میں پائی جانے والی سب سے بڑی مچھلی ہے۔ کیٹ فش کی جلد کی سطح پر چانے (Scales) نہیں ہوتے۔ اس کی جلد سے بننے والا لیدر بہت مضبوط اور ہموار ہوتا ہے۔
4. **کاڈ فش لیدر (Cod Fish Leather)**: کاڈ مچھلی بطور غذا کھائی جانے والی مچھلیوں میں سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ اس کی جلد بھی چمڑے کی اشیاء بنانے کے کام آتی ہے۔ کاڈ لیدر ایک خاص روایتی قسم کا لیدر ہوتا ہے جو کہ خولدار سطح کا حامل ہوتا ہے۔ اس کی جلد 40 سے 50 سینٹی میٹر لمبی اور 10 سے 15 سینٹی میٹر چوڑی ہوتی ہے۔ کاڈ لیدر بہت پتلا اور پائیدار ہوتا ہے۔ کاڈ لیدر کے ٹکڑے خاص طور پر کتابوں کی جلد کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔
5. **ڈولفن لیدر (Dolphin Fish Leather)**: ڈولفن مچھلی کی جلد سے بننے والا لیدر نہایت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس کی جلد بہت سی اشیاء کی تیاری میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کی جلد کی تہہ خاصی موٹی ہوتی ہے۔ اس کی جلد پر چھوٹے چھوٹے گول نشانات ہوتے ہیں جو کہ لیدر کی اشیاء میں خاص ڈیزائن کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔
6. **ایل لیدر (Eel Leather)**: ایل لیدر بہت خاص اور نایاب ہے۔ کیونکہ ایل کی بناوٹ ہی ایسی ہوتی ہے۔ ایل مچھلی کی جلد کے درمیان والے حصے کا لیدر بہت خصوصیت کا حامل ہوتا ہے اور بہت مضبوط جانا جاتا ہے۔ ایل لیدر خصوصی طور پر اسٹونیا میں کرسیوں کے کُشن اور لیدر کے جوتے بنانے کے کام آتا ہے۔ ترکی میں بھی ایل کی جلد سے لیدر کی کرسیاں بنائی جاتی ہیں اور اس کے علاوہ چھوٹے ہینڈ بیگز بھی بنائے جاتے ہیں۔ ایل کی ایک خاص قسم جو کہ مورے ایل (Moray Eel) کہلاتی ہے۔ اس کی جلد سے بننے والے لیدر ہینڈ بیگز بہت مشہور ہیں۔
7. **پاکو لیدر (Pacu Leather)**: پاکو مچھلی کی جلد پر بہت چھوٹے سکیلز ہوتے ہیں۔ خصوصی طور پر اس مچھلی کے لیدر سے گھڑیوں کے Straps بنائے جاتے ہیں۔[2]
8. **پائیرارو کو لیدر (Pairarucu Leather)**: پائیر ارو کو فش "آراپیما" بھی کہلاتی ہیں۔ یہ بڑی مچھلیوں میں شمار ہوتی ہے۔ اس کی جلد پر بہت بڑے بڑے سکیلز ہوتے ہیں۔ اس کی حد سے زیادہ نرم و ملائم اور لچکدار جلد اس کی لیدر کی اہمیت کو مزید چار چاند لگا دیتی ہے۔ اس کی جلد تہہ در تہہ حصوں میں منقسم ہوتی ہے۔ اس مچھلی کی جلد سے حاصل ہونے والے لیدر

کا کسی اور لیدر سے کوئی مقابلہ نہیں۔ اس کے لیدر سے خاص طور پر جوتے، ہینڈ بیگز، بڑے سائز کے بیگز اور لانگ بوٹس بنائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کے لیدر کو بطور آرٹ ورک کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔[3]

9. **پفر فش لیدر(Puffer Fish Leather)** :پفر فش کو "بال فش" بھی کہتے ہیں۔ اس کی جلد کو سوکھا کر بہت سی اشیاء کی تیاری میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کی جلد سے لیمپ تیار کیے جاتے ہیں۔ پفر فش کے ٹکڑوں کو ایک مخصوص انداز میں کاٹ کر لیمپ کی تیاری میں استعمال کیا جاتا ہے۔

10. **تیلا پیہ لیدر (Tilapia Leather):** تیلاپیہ کی جلد سے حاصل ہونے والا لیدر عمومی طور پر سائز میں بڑا ہوتا ہے۔ اس کی جلد پر بڑے سائز کے سکیلز ہوتے ہیں۔ اس کی جلد سے بننے والے لیدر کے والٹس بہت مشہور ہیں۔

11. **سامن (سالمن) لیدر(Salmon Leather)** :سامن مچھلی کی جلد قدرے بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔ سامن لیدر بہت پتلا اور ہلکا ہوتا ہے۔ سامن لیدر کا کاروبار کرنے والے لوگ اس کے لیدر کو بہت خاص مانتے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ اس کا لیدر کسی بھی سور اور بھیڑ کے لیدر سے کئی گنا زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ اس لیدر کا سب سے زیادہ استعمال مارکیٹ کی کم و بیش ہر چھوٹی بڑی اشیاء میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ سامن لیدر خصوصی طور پر مختلف اقسام کے بیگز، کپڑوں اور جوتوں میں فیشن کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سامن لیدر گھڑیوں کے اسٹریپس، آرٹ ورک اور فرنیچر کی سجاوٹ میں استعمال ہوتا ہے۔[4]

12. **شارک لیدر (Shark Leather):** شارک کی جلد غیر معمولی طور پر بہت ہی چھوٹے چھوٹے سکیلز سے ڈھکی ساخت کی حامل ہوتی ہے۔ یہ خاص طور پر جوتوں اور بیلٹس کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اس کی جلد سے مزید جیولری کی مختلف اشیاء، والٹ، سائیکل و موٹر سائیکل کی سیٹ اور گھڑیوں کے اسٹریپس وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔

13. **کائٹ فن شارک لیدر(Kite Fin Shark Leather):** اس شارک کی جلد سے حاصل ہونے والے لیدر کو Boroso کہتے ہیں۔ یہ لیدر خصوصی طور پر تلوار کے دستے، Sabres اور دیگر ہتھیار بنائے جاتے ہیں۔ اس مچھلی کا لیدر کافی حد تک اسٹنگ رے لیدر سے ملتا جلتا ہے بلکہ اسٹنگ رے سے زیادہ عمدہ حالت میں ہوتا ہے۔ اس لیدر سے مختلف انداز کی ڈیکوریشن اشیاء اور لیدر کے خاص ڈیزائن تراشے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کی کھال کو چمک کے لیے مختلف رنگوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز اس کی کھال سے گھڑیوں کے اسٹریپس بھی بنائے جاتے ہیں۔

14. **اسٹنگ رے لیدر(Sting Ray leather):** اسٹنگ رے کی جلد سے حاصل ہونے والا لیدر بہت نایاب ہوتا ہے۔ اسٹنگ رے کی جلد کی ساخت عمومی طور پر شیشے کے موتیوں جیسی سخت ہوتی ہے۔ اس کی جلد کا درمیان والا حصہ قدرے سخت چمکدار موتیوں جیسا دکھائی دیتا ہے جبکہ پچھلا حصہ قدرے تنگ اور مختلف ساخت کا حامل ہوتا ہے۔ اس کی جلد کو مختلف انداز کے ڈیزائن خصوصاً ہیرے کی بناوٹ سے کاٹا اور پھر رنگا جاتا ہے۔ اس کے لیدر کا سب سے معروف ڈیزائن بھی Diamond Shape ہی ہے۔ اسٹنگ رے کی ہیرے جیسی ساخت اس کو باقی مچھلیوں کے لیدر سے ممتاز کرتی ہے۔ اسٹنگ رے سے بننے والی مصنوعات میں سائیکل کی سیٹ، گھڑیوں کے اسٹریپس، جیولری بکس، موبائل فون کور، بائیکر والٹ، فرنیچر اور اس کی سجاوٹی اشیاء، قدیم و جدید تلواروں کے دستے، لیدر ہیلمٹس اور جوتے بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔[5]

مچھلی سے بننے والی روزمرہ استعمال کی مصنوعات

1. **شارک اور رَے کی جلد:** شارک اور رے کی جلد سے حاصل کردہ چمڑے سے روایتی جاپانی تلواروں کے دستے اور ان کے

کورز بنائے جاتے ہیں۔ بہت سے مشہور برانڈز مچھلیوں سے حاصل شدہ چمڑے سے مصنوعات تیار کرتے ہیں۔ جن میں بیگز ،جوتے اور جیکٹ شامل ہوتی ہیں۔[6]

2. **فش گلیو(Fish Glue):** مچھلی کی جلد ،ہڈیوں اور Swim bladders کو اچھی طرح مخصوص درجہ حرارت پر ابالنے سے فش گلیو حاصل ہوتا ہے۔ یہ خاص طور پر منگولین مخطوطہ جات کو جوڑنے کے لیے استعمال ہوتی تھی۔ فش گلیو عمومی طور پر لکڑی کو جوڑنے اور پینٹنگ میں استعمال ہوتی ہے۔
3. **فش آئیز(Fish Eyes):** ایک آرٹسٹ نے 2011ء میں مچھلی کی آنکھوں کو ایک جدید انداز میں پیش کیا۔ اس نے اپنے آرٹ ورک میں سو فیصد فش سکیلز کا استعمال کیا۔ اس کے علاوہ فش سکیلز کو پلاسٹک مصنوعات میں استعمال کیے جانے کا ارادہ ہے اور بطور نمونہ جات فش سکیلز سے تیرنے کے چشمے بھی تیار کیے گئے ہیں۔
4. **فش ایلبیومین(Fish Albumin):** یہ ایک ایسی چیز ہے جو کہ فزیکلی اور کیمیکلی Egg Albumin سے ملتی جلتی ہیں۔ یہ Fish Scarp اور Fish Waste سے بنتی ہے۔ خوراک کے درجے میں Albumin ایک ایڈیٹو کے طور پر استعمال ہوتا ہے جیسا کہ آئس کریم، سوپ پاؤڈر، بیکری کی اشیاء، مائیونیز اور کسٹرڈ پاؤڈر وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔
5. **اسنگلاس (Isinglass):** یہ کولاجن سے بھرپور ہوتی ہے جو کہ کیٹ فش(Sea Bass،Eeels،Carps اور Sciaenids) کے Air Bladders سے حاصل ہوتی ہے-Insingless عمومی طور پر سرکہ اور شراب کو صاف کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کنفکشنری مصنوعات ،Pottery،لیدر اور شیشے کے اوپر Adhesive Base کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔
6. **پرل ایسنس(Pearl Essence):** یہ Pelegic Fish کے سکیلز سے حاصل ہونے والا ایک Solvent ہے۔ پیلیجک فش میں (سارڈین، میکرل، کارپس، ملٹ اور ربن فش) شامل ہیں۔ یہ فوٹو گرافی، ایش ٹرے، بک کورز، ٹیکسٹائل، جیولری بکس، چھتریوں کے ہینڈل اور بجلی کے سوئچ بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
7. **مچھلی کی سیاہی(Fish Ink):** قدرتی Sepia Ink، Cuttlefish سے حاصل ہوتی ہے۔ اس سے حاصل شدہ رنگ بھورا ہوتا ہے۔ کچھ لوگ ان سے حاصل شدہ سیاہی کو بطور فوڈ کلرنگ اور ذائقے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ تمام Cephalopods سیاہی کو پیدا کرتے ہیں۔ جیسا کہ آکٹوپس سے کالی سیاہی، Squid سے نیلی اور کالی سیاہی جبکہ کٹل فش سے بھوری سیاہی حاصل ہوتی ہے۔
8. **سینڈ پیپر(Sand paper):** شارک کی جلد جو کہ بیرونی طور پر مختلف ٹشوز سے ڈھکی ہوتی ہے۔ اس کی جلد ریگ مار کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔
9. **جیولری:** افریقن کلچر کے لوگ مچھلی کی مختلف اقسام کی ہڈیوں کو بطور ہار بہت شوق سے استعمال کرتے ہیں۔[7]

مینڈک کا چمڑا

مینڈک اور ٹوڈ کی جلد سے حاصل ہونے والا چمڑا بہت نایاب اور نادر ملتا ہے۔ اور خاص طور پر مختلف انواع کے بیگز اور بیگز کے ہینڈل بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مینڈک Wart-like surface کے حامل ہوتے ہیں۔ جو کہ کسی حد تک ہموار سطح جیسی ہوتی ہے۔ بل فراگ کی جلد سے حاصل ہونے والے ہینڈ بیگز کم و بیش ہی ملتے ہیں۔ یہ صرف اسی وقت بنائے جاتے ہیں جب کوئی کسٹمر خصوصی طور پر اس کا مطالبہ کرتا ہے۔ کین ٹوڈ (Cane Toad) کی جلد سے بھی لیدر حاصل کیا جاتا ہے۔ جس سے لیدر کی چھوٹی

چھوٹی اشیاء بنائی جاتی ہیں۔ خصوصاً اس لیدر سے گھڑیوں کے اسٹریپس بنائے جاتے ہیں۔[8]

سانپ کا چمڑا

جہاں تک فیشن کے سامان اور اس سے متعلقہ چیزوں کا تعلق ہے تو سانپ کی جلد سے بننے والا لیدر کا سامان فیشن انڈسٹری میں بہت معروف و مقبول ہے۔ خاص طور پر سانپ کی کھال سے بننے والی اشیاء، ایک ٹریڈ مارک کے طور پر تصور کی جاتی ہیں۔[9] فیشن کے نت نئے انداز اور کیٹ واک میں خصوصی طور پر سانپ سے بننے والی مصنوعات کی نمائش کی جاتی ہے۔ ہمیشہ سے سانپ کی کھال سے تیار ہونے والے بیگز، جوتے، بیلٹس اور جیکٹس کا فیشن انڈسٹری میں ایک مضبوط تاثر رہا۔ انڈونیشیا دنیا بھر میں سانپ کی کھال کا سب سے بڑا برآمد کنندہ مانا جاتا ہے اور اٹلی وسیع پیمانے پر سانپ کی کھال سے خاص مصنوعات بنانے میں اہمیت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ متحدہ ہائے امریکہ بھی دنیا بھر کی 50 فیصد مصنوعات بناتا ہے جبکہ 25 فیصد حصہ جاپان اور 15 فیصد یورپین ممالک کا ہے۔ انڈونیشیا کی صنعت کا زیادہ تر انحصار سانپ پکڑنے والے لوگوں پر ہے۔ 2011ء کی رپورٹ کے مطابق سانپ کی کھال کا کاروبار کرنے والے لوگوں کی تعداد ایک لاکھ چھیانوے ہزار تھی جبکہ سانپوں کو پکڑنے والے لوگوں کی تعداد ایک لاکھ ستر ہزار تھی۔[10]

سانپ کی جلد کے نمونہ جات کی تشکیل

سانپ کی کھال عمومی طور پر مختلف ڈیزائنز سے آراستہ ہوتی ہے۔ ان کی جلد عموماً دھاری دار، پٹی کی ساخت والی، خم دار، سبز، نیلے، پیلے اور مختلف رنگوں کے امتزاج کے ساتھ نقطہ دار سطح کی حامل ہوتی ہے۔ سانپ کی کھال کے یہی مختلف رنگ اور ڈیزائنز بہت سے نئے نمونے بنانے میں مددگار ثابت ہوت ہیں۔ جیسا کہ کیموفلاج اور Heat Absorption وغیرہ سانپ کی کھال پر موجودہ میلانن سیلز (Melanin Cells) بہت ہی شاندار رنگوں کے امتزاج کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ ایک خاص انداز میں Overlap کیے ہوئے ہیں اور اس کھال سے مخصوص قسم کے ڈیزائنز اور شیٹس تیار کی جاتی ہیں۔

سانپ کی جلد سے تیار کردہ مصنوعات

سانپ کی کھال سے بننے والی مصنوعات عورتوں کی روزمرہ زندگی میں بہت اہم کردار کرتی ہیں۔ جہاں تک تیار کردہ اشیاء کا تعلق ہے تو وہیں پر بڑے پیمانے پر سانپ کی کھال سے بننے والی اشیاء کی مارکیٹ میں بہت زیادہ مانگ ہے۔ ذیل میں سانپ کی کھال سے بننے والی کچھ مخصوص قسم کی اشیاء کا ذکر کیا جاتا ہے۔ سانپ کی جلد سے شارٹ شرٹس (Vests) اور دیگر فیشن میں استعمال ہونے والی اشیاء بنائی جاتی ہیں جن میں ہینڈ بیگز، والٹس، جیولری، میوزک، آلات کے تار وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔[11]

1. **پرس:** پائتھن کی جلد سے بننے والی اشیاء فیشن انڈسٹری میں وسیع پیمانے کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ سانپ کی اس قسم کی جلد اسے باقی سانپوں کی جلد سے ممتاز کرتی ہے۔ اس کے علاوہ پائتھن کی کھال زیادہ عرصہ تک استعمال ہونے والی کھالوں میں سے ایک ہے۔ اس سانپ کی کھال سے تیار کردہ پرس ایک نہایت پائیدار، عمدہ اور مسحور کن تاثر دیتے ہیں۔ وِنٹیج کلچ Vintage Clutch سرخ سانپ کی جلد سے تیار کیے جاتے ہیں
2. **بیلٹ:** سانپ کی کھال سے بنائے جانے والے بیلٹس کئی گنا زیادہ خوبصورت اور پائیدار ہوتے ہیں۔ خاص طور پر سانپ کی جلد کا ایک خاص سٹائل بیلٹس میں بہت زیادہ معروف مانا جاتا ہے۔ اور یہ آپ کو مختلف رنگوں (یعنی سیاہ، سفید، سرمئی اور بھورے رنگوں) میں دکھائی دیتا ہے۔ یہاں تک کہ ان کو قدرتی حالت میں ہی رنگا جاتا ہے۔
3. **جوتے:** دنیا بھر میں سانپ کی کھال سے بننے والے جوتے بہت مقبول ہیں. سانپ کی کھال سے تیار کردہ جوتے کسٹمر کو زیادہ خوبصورت اور قابل اعتماد بنا دیتے ہیں۔ فیشن انڈسٹری میں ہمیشہ سانپ کی کھال سے بنے ہوئے جوتوں کی بہت زیادہ مانگ

رہی ہے۔ جیسا کہ ویجز(Wedges) ، ایڑی والے جوتے (Heels) ، بوٹس اور فلیٹ جوتے وغیرہ زیادہ اہم ہیں۔ ایری زونا میں سانپ کی کھال سے بننے والے جوتے بہت پسند کیے جاتے ہیں۔[12]

4. **ہیٹHat :** ریٹل سانپ کی جلد سے بننے والے ہیٹ عمومی طور پر بہت پسند کیے جاتے ہیں۔

سانپ کی جلد سے حاصل شدہ چمڑے کی اقسام

سانپوں کی بہت سی اقسام ہیں۔ اسی طرح ہر قسم کے سانپ کی کھال دوسرے سانپوں کی کھال سے مختلف ہوتی ہے۔ ذیل میں سانپوں کی مختلف اقسام سے روزمرہ استعمال کی اشیاء بنائی جاتی ہیں جو کہ دنیا بھر میں بہت زیادہ مقبول ہیں:

- **پائتھن لیدر(Python Leather):** پائتھن لیدر بہت زیادہ استعمال ہونے والی لیدر کی قسموں میں سے ایک قسم ہے۔ اس لیدر سے بہت زیادہ مصنوعات بنائی جاتی ہیں۔ پائتھن کی کھال کے حصول کے لیے ان سانپوں کو مخصوص فارم ہاؤس میں پالا جاتا ہے۔ اس کی جلد کی ایک خاص بات یہ ہے کہ یہ غیر معمولی حد تک بڑی ہوتی ہے۔
- **کوبرا لیدر (Cobra Leather):** اسپیکٹیکل کوبرا کی جلد پر خاص قسم کے سیاہ دھبے ہوتے ہیں اور اس کے منہ کے پاس خاص قسم کی عینک کی طرح کے دو نشانات ہوتے ہیں۔ واشنگٹن کنونشنز آن سپیشز پروٹیکشن سانپوں کی اس قسم کے بچاؤ کے لیے حفاظتی اقدامات کر رہی ہے۔ حالیہ رپورٹ کے مطابق انڈین کوبرا کی تجارت اور اس سے بننے والی مصنوعات پر پابندی عائد ہو گئی ہے حالانکہ اس کی تجارت پر پابندی ہے پھر بھی اس کی کھال سے تاحال ہینڈ بیگز بنائے جاتے ہیں۔
- **سمندری سانپ کا لیدر(Sea Snake Leather):** سمندر کے سانپ سے حاصل ہونے والی کھال کا اپنا ایک مخصوص انداز ہوتا ہے اور اس کی کھال مختلف رنگوں کی ہوتی ہے۔ سمندری سانپوں سے زیادہ تر ہینڈ بیگز کی مختلف اقسام بنائی جاتی ہیں۔
- **اینا کونڈا لیدر(Anaconda Leather):** اینا کونڈا زیادہ تر جنوبی امریکہ میں پایا جانے والا سانپ ہے۔ اینا کونڈا دنیا بھر میں سانپ کی سب سے بڑی قسم میں شمار ہوتا ہے۔ اینا کونڈا کی کھال سے جوتے اور بیلٹس بنائے جاتے ہیں۔
- **ریٹل لیدر(Rattle Leather):** ریٹل سانپ کی جلد کو بھی دباغت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کی کھال کو بڑے پیمانے پر خریدا جاتا ہے۔ موٹر سائیکلوں کی سیٹس اور بائیکر والٹس اس کی کھال سے تیار کیے جاتے ہیں۔[13] ریٹل کی جلد سے مزید والٹس اور چیک بک ہولڈر، ہیٹ مع بینڈ، گیٹار کی تاریں، ریٹل سنیک بائی فولڈ والٹس اور ریٹل سنیک کی ہولڈرز زیادہ اہم سمجھے جاتے ہیں۔[14]

صارفین کی طلب کے مطابق ہاتھ سے تیار کردہ سمندری سانپ کی کھال سے بنی مصنوعات

خصوصی طور پر سانپ کی کھال سے تیار کردہ ہاتھ کی مصنوعات ایم جے (M.J) کمپنی صارفین کی طلب کے مطابق آرڈر پر تیار کر کے دیتی ہے۔ کسٹمر کی پسند کے مطابق پانی میں رہنے والے سانپوں کی کھال سے جو اشیاء بنائی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ کسٹمر کی طلب اور خواہش کے مطابق کسی بھی مخصوص قسم کا ڈیزائن جس کو سونے کے ساتھ ملا کر مخصوص ڈیزائن بنایا جا سکے۔ اس کے علاوہ ہیرے کی جیولری کے نت نئے ڈیزائن جو کہ سانپ کی کھال کے ساتھ مل کر ایک بہت اچھا ڈیزائن بناتے ہیں۔ ہاتھ سے بنی ہوئی مصنوعات جو کہ ہر قسم کے رنگ، سائز اور ڈیزائن میں ہوتی ہیں۔ یہ سب کمپنی کی بہت نایاب اور مہنگی ترین اشیاء میں شامل ہیں۔ ایم جے کمپنی کے آرٹ سٹوڈیو میں مختلف اقسام کی کھالوں، مختلف رنگوں کے امتزاج والے ڈیزائنز، سمندری سانپوں کی مختلف اقسام اور ذیلی اقسام سے بننے والی کھالوں کی بہت بڑے پیمانے پر اقسام وانواع دستیاب ہیں۔ تقریباً اس کمپنی میں پانچ ہزار چھوٹی بڑی اشیاء سانپوں کی کھالوں سے تیار کی جاتی ہیں۔[15]

مگرمچھ کا چمڑا

مگرمچھ کی کھال سے خصوصی طور پر ہینڈ بیگز، جوتے، بیلٹس، بٹوے، کُشن کے کورز اور فرنیچر کی سجاوٹ کے لیے اشیاء بنائی جاتی ہیں۔ ان مصنوعات کی تیاری کے لیے تازہ پانی کے مگرمچھ، نمکین پانی کے مگرمچھ، دریائے نیل میں رہائش پذیر مگرمچھ اور کیمن (Caiman) کی کھال استعمال کی جاتی ہے جس کو دباغت دے کر ایک خاص انداز میں تیار کیا جاتا ہے۔[16] مگرمچھ کی کھال کو عمومی طور پر (Skins, Hides or croc) کہا جاتا ہے۔ یہ لفظ عمومی پر دباغت شدہ اور Processed کھال کے لیے بولا جاتا ہے۔ مگرمچھ کی کھال پوری دنیا میں ایک خاص علامت کے طور پر جانی جاتی ہے۔[17] اس کی کھال سے بننے والی بہت ساری اشیاء فیشن انڈسٹری میں اپنا خاص مقام رکھتی ہیں۔ اور ان چیزوں کے حصول کے لیے خصوصی طور پر مگرمچھوں کے فارمز بنائے جاتے ہیں۔[18] مگرمچھ کی کھال سے حاصل ہونے والا چمڑا پوری دنیا میں تقریباً مگرمچھوں کی 23 خاص اقسام سے حاصل کیا جاتا ہے۔ مگرمچھ کی کھال باقی دوسرے جانوروں سے حاصل ہونے والی کھالوں کی نسبت بہت ہی نادر و نایاب ہوتی ہے اور صرف مخصوص قسم کی صارفین کی صنعت کے لیے اس کھال کو استعمال کیا جاتا ہے۔ مگرمچھ کی کھال کو بہت ہی پر تعیش اور مہنگے ترین فیشن برانڈز کے لیے خاص مانا جاتا ہے۔ جیسا کہ Louis Vuitton, Meet Henessy, Hermes اور Gucci وغیرہ کے لیے۔ خام مال کے طور پر مگرمچھ کی کھال بہت مہنگی ہوتی ہے کیونکہ صرف خاص قسم کے مگرمچھوں سے ہی کھال کا حصول ممکن ہوتا ہے۔ مگرمچھ کی ہر قسم اپنی کھال کی بناوٹ کے لحاظ سے مختلف ہے۔ آسٹریلیا کے نمکین پانیوں میں پائے جانے والے مگرمچھ کی کھال سب سے زیادہ قیمتی اور پائیدار ہے۔ نیو گنی کے مگرمچھ اپنی پتلی اور لچکدار کھال کی وجہ سے مشہور ہیں اور ان کی کھال کو کپڑوں کی تیاری میں بھی استعمال کیا جاتا ہے جبکہ دریائے نیل میں پائے جانے والے مگرمچھ جنوبی افریقہ میں زیادہ پائے جاتے ہیں اور ان کی کھال سے ہیوی ڈیوٹی اشیاء بنائی جاتی ہیں جیسا کہ جوتے اور بیلٹس وغیرہ۔

قدر و قیمت کا معیار

مگرمچھ کی کھال کے معیار کا تعین دو طریقوں سے کیا جاتا ہے: اس کی جسامت اور نوعیت۔ مگرمچھ کی کھال کی زیادہ چوڑائی، اس کی کھال کی قدر و قیمت کو مزید بڑھا دیتی ہے۔ گریڈ کا تعین مگرمچھ کی کھال کے سکیلز کے خراب ہونے کی صورت میں کیا جاتا ہے۔ کھال جتنی زیادہ خراب ہوگی اس کا گریڈ اتنا ہی کم ہو جائے گا۔ مگرمچھوں کی کھال کے قیمتی ہونے کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ بڑی بڑی فیشن انڈسٹریز میں ان کی کتنی مانگ ہے جیسا کہ لوئس ویوٹن اور ہرمز اور کسٹمرز کی خواہش کے مطابق ان کی کھالوں کو مختلف ڈیزائن میں تراشا جاتا ہے۔ مگرمچھ کی کھال کو عمومی طور پر دو مختلف طرز سے کاٹا جاتا ہے۔

- **بیک کٹ Backcut:** اصل میں سکیلی Scaly کٹ ہوتا ہے جو کہ مگرمچھ کی جلد کی بھدی اور کھردری سطح ہوتی ہے۔
- **بیلی کٹ Bellycut:** یہ اپنے ہموار اور نرم و لچکدار ہونے کی وجہ سے بہت مشہور ہے اور اس کی جلد کی ہلکی چھوٹی ساخت مختلف چھوٹے آئٹمز بنانے کے کام آتی ہے۔

جب ڈیزائنرز مگرمچھ کی کھال خریدتے ہیں تو وہ اس کی کھال کے سارے حصے کو شمار کرتے ہیں نہ کہ صرف Pattern والے حصے کو۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ مگرمچھوں کی ایک کھال سے کئی ساری اشیاء بن جاتی ہیں۔ مگرمچھ کی کھال کے اسکریپس کو بیگز کی اسٹریپس، اندرونی ڈیکوریشن کی اشیاء کی صورت میں استعمال کر لیا جاتا ہے۔

قانون سازی

مگرمچھ کی کھال تجارتی طور پر ایک بہت پیچیدہ مسئلہ ہے کیونکہ لیدر کے حصول کے لیے اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ

مگر مچھوں کو بھی انسانی جان کی طرح تصور کر کے ہی اس کی کھال کو اتارا جائے۔ غیر قانونی طور پر شکار کرنے والے لوگوں کے نتیجے میں مگر مچھوں کی بہت سی اقسام ناپید ہو گئی ہیں۔ اب حکومت ان خزندوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے بہت سے قانون بنا رہی ہے۔ CITES ایک بین الاقوامی ادارہ ہے جس میں 164 ملکوں کو اس بات پر آمادہ کیا گیا ہے کہ مگر مچھوں کی ناپید نسلوں کو ختم ہونے سے بچایا جائے اور انہیں تحفظ فراہم کیا جائے۔ CITES (Convention on International Trade in Endangered species) قانونی طور پر مگر مچھوں کی کھال سرٹیفائیڈ فارمز سے امپورٹ کی جاتی ہے اور ان فارمز کے پاس CITES کی طرف سے دی گئی سرٹیفکیشن ہوتی ہے۔ کسی بھی غیر تصدیق شدہ فارمز سے حاصل کی گئی کھال غیر قانونی تصور ہو گئی اور اس پر مجرمانہ حقوق لاگو ہوں گے۔ مگر مچھ کی تجارت کے قانون مختلف ملکوں میں مختلف ہیں۔ امریکہ میں مگر مچھ کی کھال کو امپورٹ کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ وہ CITES سے تصدیق شدہ ہوں۔ مگر مچھ کی کھال تھائی لینڈ، ویت نام اور کمبوڈیا میں ممنوع ہے اور اس کی اجازت اس وقت تک نہیں دی جاتی جب تک کہ اس کھال پر CITES کی مہر نہ لگی ہو۔

تجارت

مگر مچھ کی کھال کی تجارت کیریبین Carribbean، میکسیکو اور وسطی امریکہ میں شروع ہوئی۔ جب مگر مچھ کی کھال کو ایک خاص میٹریل کے طور پر دنیا بھر میں جانا گیا تھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ اس کی طلب میں مزید اضافہ ہوتا گیا۔ اکیسویں صدی میں مگر مچھ کی کھال کو ایک بہت قیمتی اور پائیدار انڈسٹری کے طور پر جانا جاتا ہے۔ جنوبی امریکہ کی ایک رپورٹ کے مطابق مگر مچھ کے فارمز ہاؤس سے آنے والی کھال سے سالانہ 107 ملین ڈالر کا کاروبار کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ 2017ء کی رپورٹ کے مطابق مگر مچھ کے کھال کے حصول کے لیے 264 لوگوں کو نئی نوکریاں دی گئیں۔ امریکہ کے ڈارون مگر مچھ کے فارم میں تقریباً ستر ہزار سے زائد مگر مچھ پائے جاتے ہیں[19] اور ان کی کھال کو مختلف مشہور لیدر کمپنیاں اپنے برانڈز کی اشیاء بنانے کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ مثلاً لوئیس ویوٹن اور ہرمز وغیرہ زیادہ تر مگر مچھ کے پیٹ کا حصہ اور چھوٹے مگر مچھوں کی کھال سے اشیاء کو زیادہ پسند کیا جاتا ہے اور اسی کھال کی وجہ سے اس لیدر کی قیمت بھی زیادہ ہوتی ہے۔

مگر مچھ کی کھال سے تیارہ شدہ مصنوعات

بہت سی لیدر کی مصنوعات ایسی ہیں جن کو انسان اپنی روز مرہ زندگی میں استعمال رتا ہے۔ "لیدر کا لفظ عمومی طور پر جانور سے حاصل ہونے والی جلد کو دباغت کے ذریعے صاف کرنے کے بعد ایک خاص عمدہ ساخت (Refind Form) کے لیے بولا جاتا ہے۔" لیکن کچھ نایاب جانوروں کی جلد سے بھی بہت عمدہ قسم کی کھال حاصل کی جاتی ہے۔ جن میں مگر مچھ کی کھال بھی شامل ہے۔ مگر مچھوں کی 27 مختلف اقسام میں سے آسٹریلیا کے نمکین پانی کے مگر مچھ اپنی شاندار جلد کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ مگر مچھ کی جلد کو سب سے پہلے ہینڈ بیگز میں استعمال کیا گیا۔ مگر مچھ کی کھال سے بنے ہوئے فولڈرز، ہینڈ بیگز، لیدر کا فرنیچر اور فرنیچر کے ڈیکوریشن آئٹمز، بوٹس اور جوتے، بیلٹس، بٹوے، موٹر سائیکل کی سیٹ وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔[20] کچھ مخصوص اقسام کی اشیاء جو کہ مگر مچھ کی کھال سے بنائی جاتی ہیں درج ذیل ہیں:

1. **جوتے:** مگر مچھ کی کھال سے بننے والی چیز جو کہ عمومی طور پر استعمال کی جاتی ہے وہ لیدر کے جوتے ہیں اور اس کھال سے جوتے کے مختلف ڈیزائن بنائے جاتے ہیں۔ جن میں Loafers، Pumps، Boots اور Sandals وغیرہ ہیں جو کہ مختلف رنگوں میں بھی دستیاب ہوتی ہیں۔
2. **ہینڈ بیگز:** مگر مچھ کی کھال سے مختلف انداز کے بیگ بنائے جاتے ہیں جو کہ فیشن انڈسٹری میں بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ ان

بیگز کی قیمت بعض اوقات کئی ہزار ڈالرز سے بھی بڑھ جاتی ہے۔

3. **بیلٹس:** یہ بیلٹس مختلف انداز کے ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ بیلٹس پینٹس اور شرٹس کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ بعض بیلٹس چیزوں کو اٹھانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں ۔
4. **گھڑیوں کے اسٹریپس:** مشہور برانڈز مگرمچھ کی کھال سے مخصوص قسم کے گھڑیوں کے اسٹریپس تیار کرتے ہیں جو کہ فیشن آئی کون کا حصہ ہیں۔
5. **والٹس:** مگرمچھ کی جلد سے حاصل ہونے والے لیدر کے والٹس بہت عام استعمال ہوتی ہیں اور یہ قیمت میں بھی زیادہ مہنگے نہیں ہوتے۔
6. **بریف کیس:** مگرمچھ کے چمڑے سے بریف کیس بنائے جاتے ہیں اور یہ خاص قسم کے بریف کیسز صرف خاص طبقے کے کاروباری مرد و خواتین کے لیے بنائے جاتے ہیں جو کہ ان کی قیمت کو ادا کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔
7. **بک مارکس:** مگرمچھ کے چمڑے سے بہت ہی نفیس اور عمدہ بک مارکس بنائے جاتے ہیں۔ یہ چھوٹے چھوٹے آئٹم ان لوگوں کے لیے بہت اچھی چوائس ہے جو کہ اس طرح کے جانوروں کے چمڑے سے اشیاء خریدنے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔
8. **جیکٹس:** لیدر کی جیکٹس ویسے تو دنیا بھر میں اپنی انفرادیت کی وجہ سے بہت خاص مانی جاتی ہیں اور مگرمچھ کے چمڑے سے بنی جیکٹ کی عالمی سطح پر بہت زیادہ طلب ہے۔ لوگ مگرمچھ سے بنی جیکٹ کو Status Symbol کے طور پر پہنتے ہیں۔
9. **فرنیچر:** مگرمچھ کی کھال سے بنا ہوا فرنیچر گو کہ بہت زیادہ مہنگا ہوتا ہے لیکن لوگ خوبصورتی کے لیے اس کی کھال سے کرسیوں کے کورز اور فرنیچر کی سجاوٹی اشیاء بناتے ہیں۔[21]

ایلی گیٹر لیدر

ایلی گیٹرز (Alligators) فلوریڈا کے باشندے ہوتے ہیں۔ اس خزندے کی کھال ایک خاص انداز سے کیراٹین سے ڈھکی ہوتی ہے۔ گھڑیال Alligator کی کھال سے بننے والی مصنوعات بہت پائیدار اور مہنگی ہوتی ہیں۔ عمومی طور پر اس کے پیٹ کے نرم حصے والی کھال چونکہ ہموار ہوتی ہے۔ اس لیے زیادہ اشیاء اس کھال سے بنائی جاتی ہیں۔[22] کچھ عرصے سے ایلی گیٹرز کے زیادہ شکار کی وجہ سے ان کی نسلیں معدوم ہوتی جارہی ہیں۔ جبکہ (CITES) کی کوششوں کی وجہ سے امریکہ اور چائنہ میں ان کی تعداد پھر سے بڑھتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ حالیہ رپورٹ کے مطابق امریکہ کی ریاستوں میں تقریباً ایک ملین سے ۱.۵ ملین تک ایلی گیٹر کی آبادی کو بڑھایا گیا ہے جبکہ مزید پانچ لاکھ ایلی گیٹرز کی افزائش کے لیے امریکہ میں نئے فارمز کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ایلی گیٹر کی کھال سے بننے والا بیگ سب سے پہلے 1940ء میں بنایا گیا جبکہ 1950ء میں اس کے سر کی کھال سے بیگ بنایا گیا۔[23]

ایلی گیٹرز کی کھال سے بننے والی مصنوعات

ایلی گیٹر کی کھال سے تقریباً ہر چیز بنائی جاسکتی ہے۔ ہر طرح کے مرحلے سے گزرنے کے بعد ایلی گیٹر کی کھال اس قابل ہو جاتی ہے کہ اسے آسانی سے کسی بھی سائز Shape، Texture اور رنگ میں ڈھالا جاسکتا ہے۔ ذیل میں ایلی گیٹر کی کھال سے بننے والی مشہور مصنوعات کا ذکر کیا گیا ہے۔

i. **ایلی گیٹر ہینڈ بیگز:** بہت سے مہنگے برانڈز اور فیشن ڈیزائنر ایلی گیٹر کی کھال کو اپنے مخصوص Outlets میں استعمال کرتے ہیں۔ خاص طور پر بڑے پیمانے پر ایلی گیٹر کے پیٹ کے حصے والی کھال کو ہینڈ بیگز بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔
ii. **ایلی گیٹر شوز:** دنیا بھر میں ایلی گیٹر کی کھال سے بننے والے جوتے بہت پائیدار اور خاص مصنوعات کے حامل تصور کیے جاتے

ہیں۔ خصوصاً امریکہ میں ایلی گیٹر سے بنے بوٹس کو بہت مقبول مانا جاتا ہے۔

iii. **ایلی گیٹر بیلٹس:** ایلی گیٹر کی کھال سے حاصل ہونے والے بیلٹ اپنے منفرد رنگوں، لمبائی اور پائیداری کی وجہ سے بہت مشہور مانے جاتے ہیں۔ یہ زیادہ تر ایلی گیٹر کی دم والی جلد کے حصے سے بنائے جاتے ہیں۔

iv. **ایلی گیٹر کیسز:** ایلی گیٹر کی جلد سے مختلف اقسام کے سامان والے بیگز، بریف کیس اور اٹیچی کیس بنائے جاتے ہیں۔ گو کہ یہ قیمت میں بہت زیادہ مہنگے ہوتے ہیں کیونکہ ان کو بنانے میں کھال کا بہت زیادہ حصہ صَرف ہوتا ہے۔

v. **ایلی گیٹر جیولری:** ایلی گیٹر کے لیدر سے جیولری کی چھوٹی موٹی اشیاء بنائی جاتی ہیں جن میں کی رنگز، ریسٹ بینڈز اور دیگر اشیاء بنائی جاتی ہیں جو کہ کم قیمت پر بھی دستیاب ہوتی ہیں۔[24]

بیٹن روگ، لاس اینجلس میں خصوصی طور پر ایلی گیٹر کی جلد سے پرس، بوٹس، بیلٹس، والٹس، مختلف اقسام کے کلچ، ہیئر پنز، بزنس کارڈ ہولڈر اور بریف کیسز بنائے جاتے ہیں اور یہ سب چیزیں گاہک کی طلب کے مطابق آرڈر پر تیار کر کے دی جاتی ہیں۔[25]

سمندری کچھوا

کچھوے کی بیرونی ساخت 600 ہڈیوں کے ڈھانچے کے ساتھ سخت پلیٹوں کی صورت میں ڈھکی ہوتی ہے جسے Scute کہتے ہیں۔ کچھوے کا خول ادویات، جیولری اور تزئین و آرائش کے کام کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ آج کے دور میں کچھوے کی نسلوں کے معدوم ہونے کی وجہ سے Turtle shell پر بہت سخت پابندی ہے۔ کچھ بحری و بری کچھوؤں کا خول سخت اور کچھ کا نرم ہوتا ہے۔ کچھوا بنیادی طور پر سمندری حیوان ہے جو کہ اپنی زندگی کا بیشتر حصہ پانی میں گزارتا ہے۔ کچھوے کے خول زمانۂ قدیم سے مغرب اور ایشیا میں استعمال ہو رہے ہیں۔ جبکہ 1970ء سے کچھوے کی تجارت پر پابندی ہے۔[26]

سمندری کچھوے سے بننے والی مصنوعات

سمندری کچھوے کی ساخت سے بننے والی لیدر کی مصنوعات کا فیشن سب سے پہلے 1970ء میں شروع کیا گیا۔ Olive Riddly Seaturtle خصوصی طور پر لیدر کی تجارت کے حوالے سے بہت اہم مانا جاتا ہے۔ کچھوے سے بنے ایک جوڑے جوتے کی قیمت ایک ہزار ڈالر تک ہے۔ کچھوؤں کی تجارت اور اس سے بننے والی مصنوعات میڈیکل اور فیشن کی اشیاء بنانے کے کام آتی ہیں۔ سمندری کچھوؤں کی تمام 6 اقسام امریکہ میں پائی جاتی ہیں۔ حالانکہ کچھوؤں کے حوالے سے بین الاقوامی قانون سازی بھی کی گئی ہے۔ لیکن پھر بھی کچھوؤں کی بلیک مارکیٹ کا کاروبار عروج پر ہے۔[27]

1. **جوتے اور پرس:** میکسیکو میں سمندری کچھوے سے بننے والی مصنوعات بوٹس اور بیلٹس زیادہ مشہور ہیں۔ اس کے علاوہ کچھوے کے لیدر سے پرس بھی بنائے جاتے ہیں۔[28]
2. **جیولری:** اس کے علاوہ بریسلٹ، Coral Beads، نکاراگوا Nicaragua میں کچھوے سے بننے والی انگوٹھیاں، ہیئر کلپ اور Black Coral Caps بہت مشہور ہیں۔
3. **سجاوٹی اشیاء:** بہت سے ایشیائی ملکوں میں کچھوے کے خول سے سجاوٹی ڈبے، برش کے ہینڈل، کنگھیاں، جیولری، فریمز اور فرنیچر کے ڈیکوریشن کے بارڈر بنائے جاتے ہیں۔ ان کے سخت حصے والے خول کو سنہری اور سلور رنگ میں رنگا جاتا ہے۔ خول کو گرم کر کے دبایا جاتا ہے اور پھر اس سے مختلف اشیاء بنائی جاتی ہیں۔[29]
4. **گیٹار پکس (Guitar Picks) :** کچھوے سے بنی گیٹار پکس ہر دور میں مقبول رہی ہے۔ اگرچہ کچھوے کی تجارت پر پابندی ہے لیکن پھر بھی بہت سے ملکوں میں اس کے خول سے گیٹار پکس بنائی جاتی ہیں۔[30]

سیل کی جلد سے حاصل ہونے والا لیدر

سیل سے حاصل ہونے والا لیدر ان لوگوں کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے جو کہ ان علاقوں کے قریب رہتے ہیں جہاں سیلز کی تعداد زیادہ پائی جاتی ہے۔ سیلز کی مختلف اقسام ہیں جن میں Antarctic ،Warm Seals،Fur Seals Seals،Leaopard Seals،Northern Fur Seals،Hooded Seals اور Arctic Seals شامل ہیں۔ سیل کی جلد سے کپڑے، جوتے، دستانے، فروالی ٹوپیاں اور لیدر کے اسٹریپس وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ ان چیزوں کے حصول کے لیے سیلز کا بڑے پیمانے پر شکار کیا جاتا ہے۔ ان کی کم ہوتی ہوئی تعداد کے پیش نظر بہت سے ملکوں نے قانون پاس کیا ہے کہ ان کو مارنا غیر قانونی ہے۔ یورپین قانون کے مطابق 1983ء Young Seals کی کھال کا درآمد کرنا غیر قانونی قرار دیا گیا تھا۔ جبکہ ستمبر 2009ء میں یورپین پارلیمنٹ نے یورپین قانون سازی کے مطابق Seal Pelts اور ان سے بننے والی مصنوعات تجارتی پابندی لگائی تھی۔ اگست 2010ء سے اس قانون پر عمل درآمد کیا جانے لگا۔ والرس بھی سیل سے ملتا جلتا سمندری جانور ہے۔ اس کی کھال سے وہ تمام اشیاء بنائی جاتی ہیں جو کہ سیل کی کھال سے بنتی ہیں۔ ان میں سب سے اہم مصنوعات Seal fur Clothing، Leather Hair Pores،Leather hand Bag،Leather Raincoats اور لیدر بیلٹس وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔[31]

حیوانی چمڑوں کی دباغت کے حوالے سے فقہاء کرام کی آراء

دباغت اس عمل کو کہتے ہیں جس میں حیوانی چمڑہ سے رطوبت اور گندگی ختم کر کے اسے قابل استعمال بنایا جاتا ہے۔[32] حیوانی چمڑوں کی دباغت بھی استحالہ ہی کی ایک شکل ہے، اس لیے جو فقہاء استحالہ کے قائل ہیں، ان کے ہاں دباغت سے استحالہ ممکن ہے اور جو قائل نہیں ان میں سے بھی بعض کے نزدیک دباغت سے بیشتر حیوانات کے نجس چمڑے پاک ہو جاتے ہیں۔ جس کی تفصیل آئندہ سطور میں دی جا رہی ہے۔

فقہ حنفی میں چمڑے کی دباغت

فقہاء حنفیہ کے نزدیک انسان اور خنزیر کے علاوہ باقی ہر قسم کے مردار کا چمڑہ دباغت کے بعد اندر اور باہر دونوں طرف سے پاک ہو جاتا ہے، جیسا کہ امام کاسانیؒ لکھتے ہیں: فالدباغ تطهير للجلود كلها الاجلد الانسان والخنزير۔[33] لیکن خنزیر کے چمڑے کی دباغت کیوں ممکن نہیں؟ اس بارے میں فقہاء حنفیہ نے یا تو یہ علت بیان کی ہے کہ اس کا چمڑہ تہ در تہ حالت میں ہوتا ہے اور اس کی دباغت ممکن نہیں ہوتی، یا پھر (دوسری) یہ علت بیان کی ہے کہ یہ نجس العین ہے، لہٰذا اس کی تطہیر ممکن ہی نہیں ہے۔[34] فقہاء حنفیہ نے دباغت کی دو قسمیں بیان کی ہیں۔ علاوہ ازیں اگر دباغت کے عمل میں کسی نجس یا متنجس چیز سے مدد لی جائے تو اس سے بھی دباغت درست ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس کے بعد اس چمڑے کو دھو لیا جائے۔[35]

فقہ مالکی میں چمڑے کی دباغت

فقہاء مالکیہ کے نزدیک ایک روایت جسے مالکی مذہب میں غیر مشہور قرار دیا جاتا ہے، کے مطابق مردار کا چمڑہ دباغت کے ذریعے پاک ہو جاتا ہے لیکن ان کے راجح مذہب کے مطابق دباغت کے ذریعے مردار کا چمڑہ قطعاً پاک نہیں ہوتا۔ تاہم اس کے باوجود وہ چمڑے کو خشک چیزوں اور مائع چیزوں میں سے صرف پانی کے لیے اس کے استعمال کو جائز قرار دیتے ہیں۔ خشک چیزوں میں اس نجس چمڑے کے استعمال کو اس بنیاد پر جائز قرار دیتے ہیں کہ عام مائع چیزوں کے برعکس پانی نجاست کا اثر اس وقت تک قبول نہیں کرتا جب تک کہ اس میں تغیر نہ ہو جائے۔ لیکن خنزیر کے چمڑے کو استعمال میں لانے کو مالکی جائز قرار نہیں دیتے، خواہ اسے دباغت ہی کیوں نہ دی گئی ہو۔ اس کی وجہ وہ یہ بیان کرتے ہیں کہ خنزیر کو ذبح بھی کر لیا جائے تو تب بھی وہ پاک نہیں ہوتا، اس لیے دباغت بھی

اس کے چمڑے کو پاک نہیں کر سکتی اور انسانی چمڑے سے اس کے احترام کے پیش نظر استفادہ کو وہ ناجائز قرار دیتے ہیں۔ فقہ مالکی میں نجس چمڑے کے باہر والے حصہ پر نماز پڑھنے کو بھی جائز قرار دیا گیا ہے، تاہم ابن حَبِیبؒ وغیرہ اسے جائز قرار نہیں دیتے۔ اسی طرح نماز کے علاوہ حالت میں ایسے چمڑے کو بطور لباس پہننے کو بھی جائز قرار دیا جاتا ہے۔[36]

فقہ شافعی میں چمڑے کی دباغت

فقہاء شافعیہ کے نزدیک راجح موقف کے مطابق دباغت کے ذریعے کتے اور خنزیر کے علاوہ باقی تمام حیوانات کے چمڑے بیرونی اور اندرونی دونوں طرف سے پاک ہو جاتے ہیں۔ البتہ بعض شوافع کی رائے یہ ہے کہ دباغت سے چمڑے کا بیرونی حصہ پاک ہوتا ہے، اندرونی نہیں۔ لیکن پہلی رائے ہی مذہب شافعی میں راجح قرار دی جاتی ہے۔[37] دباغت کے سلسلہ میں درج ذیل پہلوؤں میں شوافع کے ہاں جزوی اختلافات پائے جاتے ہیں:

- دباغت کے لیے پانی کا استعمال ضروری ہے کہ نہیں، اس سلسلہ میں شوافع کے ہاں راجح رائے کے مطابق دباغت کے لیے پانی استعمال کرنا ضروری نہیں ہے۔ البتہ ایک رائے یہ ہے کہ دباغت کے لیے واجب ہے کہ پانی استعمال کیا جائے۔
- اگر دباغت پانی کے علاوہ کسی چیز سے کی جائے تو پھر بعد میں پانی کا استعمال ضروری ہے یا نہیں؟ اس سلسلہ میں راجح رائے یہ ہے کہ بعد میں پانی کا استعمال ضروری ہے، خاص کر اس صورت میں کہ جب دباغت کے لیے کسی نجس چیز کو استعمال کیا گیا ہو۔[38]

فقہ حنبلی میں چمڑے کی دباغت

فقہاء حنابلہ کے ہاں راجح مذہب کے مطابق دباغت کے ذریعے مردار کا چمڑہ پاک نہیں ہوتا۔ ایک روایت جسے حنبلی مذہب میں مرجوع قرار دیا جاتا ہے، کے مطابق مردار کا چمڑہ دباغت کے ذریعے پاک ہو جاتا ہے۔[39] لیکن کن مرداروں کا چمڑہ پاک ہوتا ہے اور کن کا نہیں، اس بارے میں اس موخر الذکر روایت کے تحت درج ذیل پہلوؤں سے مزید اختلاف پایا جاتا ہے:

- ایک روایت یہ ہے کہ جن حیوانات کا چمڑہ حالت حیات میں پاک ہوتا ہے، صرف ان کا چمڑہ ہی دباغت سے پاک ہوتا ہے اور ایک یہ ہے کہ صرف ماکول اللحم حیوانات کا چمڑہ دباغت سے پاک ہوتا ہے تاکہ تمام پاک حیوانات کا، جن میں بعض غیر ماکول اللحم بھی شامل ہوتے ہیں۔
- کیا نجس چیزوں سے دباغت ہو جاتی ہے یا نہیں؟ اصح روایت کے مطابق نہیں ہوتی۔ لیکن جن کے نزدیک ہو جاتی ہیں، ان کے ہاں مزید یہ اختلاف ہے کہ بعد میں پانی سے چمڑہ دھونا ضروری ہے یا نہیں؟ ایک رائے یہ کہ ضروری ہے دوسری رائے یہ ہے کہ ضروری نہیں۔[40]

فقہ ظاہری میں چمڑے کی دباغت

فقہاء ظاہری کے ہاں انسان کے علاوہ باقی ہر طرح کے مردار کا چمڑہ دباغت کے ذریعے پاک ہو جاتا ہے، خواہ وہ خنزیر اور کتا ہی کیوں نہ ہو، جیسا کہ امام ابن حزم رقم طراز ہیں:

> مسالة:وتطهيرجلد الميتة أي ميتة كانت ولوأنهاجلد خنزيرأوكلب أوسبع أوغير ذلك: فانه بالدباغ بأى شئ دبغ طاهر،فإذادبغ حل بيعه والصلاة عليه، وكان كجلدماذكى ممايحل أكله،إلاأن جلد الميتة المذكور لايحل أكله بحال،حاشاجلد الانسان،فانه لايحل أن يدبغ ولاأن يسلخ ،ولايدمن دفنه وإن كان كافرا۔[41]

جہاں تک مردار کے چمڑے کی طہارت کا مسئلہ ہے، تو اس سلسلہ میں واضح رہے کہ ہر مردار کا چمڑہ خواہ وخنزیر

ہو، کتا ہو یا کوئی بھی درندہ ہو یا ان کے علاوہ کوئی بھی جانور ہو، دباغت کے ذریعے پاک ہو جاتا ہے خواہ اسے کسی بھی چیز سے دباغت دے لی جائے اور جب اسے دباغت دے لی جائے تو اس کی بیع بھی جائز ہے اور اس پر نماز پڑھنا بھی جائز ہے اور ایسے ہی ہے جیسے کسی بھی ماکول اللحم مذبوح حیوان کا چمڑہ ہوتا ہے، بس فرق صرف یہ ہے کہ مذکورہ بالا مرداروں کے چمڑے کھانا جائز نہیں ہے۔ اور جہاں تک انسانی چمڑہ کی بات ہے تو اس کا یہ حکم نہیں ہے کیونکہ اسے دباغت دینا یا (جسم سے) اتارنا بھی جائز نہیں ہے، بلکہ انسان کو تو دفن کرنا ضروری ہے خواہ وہ کوئی کافر ہی کیوں نہ ہو۔

دباغت شدہ چمڑے (کے پاک ہونے کے) قائلین کے دلائل

قائلین فقہاء دباغت کے ذریعے چمڑوں کے پاک ہونے کے قائل ہیں، انہوں نے اپنے موقف کی تائید میں درج ذیل دلائل پیش کیے ہیں:

- عن ابن عباس قال قال رسول الله ﷺ أيما إهابٍ دبغ فقد طهر۔[42]

ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر چمڑا دباغت سے پاک ہو جاتا ہے۔

- عن ابن عباس رضى الله عنهماقال وجدالنبي ﷺشاة ميتة أعطيتهامولاة لميمونه من الصدقة فقال النبي ﷺ هلا انتفعتم بجلدها قالوا إنهاميته قال إنماحرم أكلها۔[43]

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے سامنے ایک مردہ بکری لائی گئی، جو حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ باندی کو صدقے میں دی گئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہیں اٹھایا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یہ تو مردار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا کھانا ہی حرام کیا گیا ہے۔

- عن سودة زوج النبي ﷺ قالت ماتت لنا شاة فدبغنامسكها ثم مازلناننبذفيه حتى صارشناً۔[44]

حضرت سودہ رضی اللہ عنہا، زوجۂ رسول ﷺ، بیان کرتی ہیں کہ ہماری ایک بکری مر گئی تو ہم نے اس کی کھال کو دباغت دے کر پاک کر لیا۔ پھر ہم مسلسل اس میں نبیذ (کھجور یا کشمش کا پانی) ڈالتے رہے، یہاں تک کہ وہ ایک پرانا مشکیزہ بن گئی۔

- عن عائشة زوج النبي ﷺ أن رسول الله ﷺأن يستمتع بجلود الميتة إذادبغت۔[45]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، زوجۂ رسول ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مردار جانوروں کی کھالوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دی، جب انہیں دباغت دے دی جائے۔

دباغت شدہ چمڑے کے ناپاک ہونے کے دلائل

جو فقہاء دباغت کے ذریعے چمڑے کے پاک نہ ہونے کے قائل ہیں انہوں نے اپنے موقف کی تائید میں درج ذیل دلائل دیے ہیں:

- حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَ مَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ اللهِ بِهٖ۔[46]

تم پر مردار جانور، خون، خنزیر کا گوشت اور وہ جانور (کھانا) حرام کر دیا گیا ہے جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو۔

اس سے یہ استدلال کیا گیا ہے کہ اس مردار کو نجس قرار دیا گیا ہے اور یہ حکم عام ہے، لہٰذا دباغت کے باوجود مردار کا چمڑہ پاک نہیں ہوتا۔[47] لیکن اس دلیل پر دیگر فقہاء یہ اعتراض کرتے ہیں کہ یہ آیت اپنے اس حکم میں عام ہے، جب کہ دباغت سے متعلقہ احادیث خاص ہیں، لہٰذا خاص کو عام پر ترجیح دی جائے گی۔[48]

- عن عبداللہ بن عکیم قال: أتاناکتاب رسول اللہ ﷺ وسلم أن لاتنتفعوا من المیتة بإهاب ولاعضب۔[49]

حضرت عبد اللہ بن عکیم بیان کرتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کا مکتوب آیا کہ مردار جانور کی کھال اور پٹھوں سے کوئی فائدہ نہ اٹھاؤ۔

اس حدیث پر کئی اعتراضات کیے گئے ہیں، مثلاً: یہ ضعیف ہے۔[50] اس حدیث میں اہاب کا ذکر ہے جو بالعموم کچے چمڑے کو کہا جاتا ہے یعنی وہ جو دباغت سے پہلے کھال کی شکل میں ہوتا ہے۔[51] اگر اس حدیث کو صحیح تسلیم کیا جائے تو تب بھی دباغت کی احادیث جو اس سے زیادہ بھی ہیں اور صحت میں بھی اس سے بڑھ کر ہیں، انہیں ہی اس ایک حدیث کے مقابلہ میں ترجیح دی جائے گی۔[52] دباغت کی احادیث خاص ہیں جبکہ عبد اللہ بن عکیم کی حدیث عام ہے، اور عام کے مقابلہ میں خاص کو ترجیح دی جاتی ہے، خواہ عام زمانے کے اعتبار سے خاص سے متاخر ہی کیوں نہ ہو۔[53]

- عن جابر عن النبی ﷺ قال: لاتنتفعوامن المیتة بشئ۔[54]

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مردار جانور سے کسی بھی چیز کے ذریعے فائدہ نہ اٹھاؤ۔

اس حدیث سے بھی یہ استدلال کیا گیا ہے کہ مردار اور نجس حیوانات سے استفادہ جائز نہیں ہے۔[55] لیکن اس حدیث پر یہ اعتراض کیا گیا ہے کہ یہ ضعیف ہے۔[56]

تجزیہ و ترجیح

گزشتہ بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ: فقہاء حنفیہ، شافعیہ اور ظاہریہ کے ہاں دباغت کے ذریعے مردار کا چمڑہ پاک ہو جاتا ہے۔ البتہ ان میں جزئی فرق یہ ہے کہ ظاہریہ کے ہاں خنزیر اور کتے کا چمڑہ بھی احادیث کے عموم کے پیش نظر پاک ہو جاتا ہے، جبکہ حنفیہ کے نزدیک خنزیر نجس العین ہے، اس کا چمڑہ پاک نہیں ہوتا، مگر کتا نجس العین نہیں، اس لیے اس کا چمڑہ پاک ہو جاتا ہے۔ شافعیہ کے ہاں خنزیر اور کتا دونوں نجس العین ہیں اور دونوں کا چمڑہ دباغت سے پاک نہیں ہوتا۔ فقہاء، مالکیہ اور حنابلہ کے ہاں مشہور اور راجح قول کے مطابق دباغت کے باوجود چمڑہ پاک نہیں ہوتا۔ لیکن مالکی اور اس کے باوجود چمڑے کو بہت سی صورتوں میں قابل استعمال قرار دیتے ہیں۔ دباغت کے ذریعے چمڑہ کے پاک ہونے یا نہ ہونے کے سلسلہ میں فقہاء کے جو دلائل پیش کیے گئے ہیں، انہیں مد نظر رکھتے ہوئے مقالہ اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ دباغت کے ذریعے چمڑے پاک ہو جاتے ہیں، اور یہی موقف دلائل کی رو سے قوی ہے۔ جو فقہاء اس کے خلاف رائے رکھتے ہیں، ان کا مذہب درج ذیل وجوہات کے پیش نظر کمزور ہے:

- دباغت کے قائلین نے اپنی تائید میں جن احادیث کو پیش کیا ہے، وہ دیگر فقہاء کے دلائل کے مقابلہ میں زیادہ بھی ہیں اور مستند بھی۔ اس لیے ان کا موقف قوی ہے۔
- جو فقہاء مثلاً حنابلہ دباغت کو معتبر نہیں مانتے، ان میں بھی ایک گروہ ایسا موجود ہے جو دباغت کو معتبر مانتا ہے اور اس گروہ میں امام ابن تیمیہؒ جیسے فقیہ بھی موجود ہیں اور یہ بھی اس بات کا قرینہ ہے کہ حنابلہ کا مؤقف دیگر فقہاء کے مقابلہ میں کمزور ہے۔
- فقہاء مالکیہ بھی دباغت کو معتبر نہیں مانتے لیکن ان میں بھی بعض فقہاء دباغت کو معتبر مانتے ہیں۔

علاوہ ازیں جو دباغت کو معتبر نہیں مانتے، وہ اس کے باوجود چمڑے کو بہت سی صورتوں میں قابل استعمال قرار دیتے ہیں کیونکہ یہ ایک انسانی فائدہ کی اہم ترین چیز ہے جس سے صرف نظر نہیں کیا جاسکتا، تو کیا یہ بہتر نہیں کہ اس سلسلہ میں دباغت کے قائلین ہی کا مؤقف درست مان لیا جائے۔

نتیجہ بحث

نجس اور متنجس چیزوں سے استفادہ کی بعض صورتیں بعض فقہاء کے نزدیک جائز ہیں اور بعض صورتیں بعض کے نزدیک ناجائز ہیں۔ مختلف پہلوؤں کے حوالے سے راجح موقف یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی بھی نجس یا متنجس سے ایسا استفادہ، جو انسان کے ساتھ براہ راست متعلق ہو عمومی طور پر جائز نہیں ہے۔ البتہ ضرورت یا حاجت وغیرہ کی کوئی صورت ہو تو اسے اس عمومی حکم سے مستثنیٰ قرار دیا جائے گا، جیسا کہ فقہاء حنفیہ نے خنزیر کے بالوں کو نجس قرار دینے کے باوجود حاجت کے پیش نظر ان سے استفادہ کو جائز قرار دیا ہے لیکن اگر نجس یا متنجس سے استفادہ کی صورت بالواسطہ نوعیت کی ہو تو پھر ایسی صورت میں نجس یا متنجس سے استفادہ کو ناجائز قرار نہیں دیا جاسکتا۔ اسلامی شریعت کا موقف یہ ہے کہ تنگی اور مشقت کی صورتوں میں آسانی کی راہ اختیار کی جائے۔ "المشقة تجلب التيسير" مشقت آسانی پیدا کرتی ہے۔

References

[1] - www.fishleather.com, Retrieved, 5 Aug, 2025.

[2] - www.piracolor.de, Retrieved, 7 Aug, 2025.

[3]. www.mygreatchen.com, www.osklen.com.br, Retrieved, 9 Aug, 2025.

[4]. www.heider-leder.de, Retrieved, 17July, 2025.

[5]. https://www-leather-dictionary.com/index.php/fish-leather, Retrieved,16 Oct, 2025.

[6] -wikipediathefreeencyclopedia;Antonio Sicurezza, Still-life with anchovies (1972).

[7]- https://www.drugs.com/fish_oil-html/Retrieved 20 March 2025.

[8]. https://www.leather-dictionary.com/index.php/frog_leather_toad_leather, Retrieved, 25 Oct, 2025.

[9].https://kombiboxbalitour.com>2025/6/3>4-great-fashion-items., Retrieved 10 May, 2025.

[10].https://roadsnakeking/doms.com/2025/5/07/snakes-skin-indonesia/, Retrieved 13 March, 2025

[11]- Kardong, Kenneth V.(2015) vertbrates: Comperative Anatomy, Function, Evaluation (7th ed.) New York: MC Graw Hill. 66-74.

[12].https://kombiboxbalitour.com/2025/06/04-great-fashion-items-made-from-snake-skin/ Retrieved 16 Sept, 2025

[13]-https://www.leather-dictionary.com/index/php/snakeskin,Mattison, christopher(2007), The encyclopedia of snake, Princeton: Princeton university press. Retrieved, 28 March, 2025.

[14] -https://www.nstarleather.com/optimizer/category/snakeskin.html. Retrived 22, Oct, 2025

[15] http://www.sea-snake.mj777.com/index-en-html. Retrieved 18 Sept, 2025

[16]. crocodileskin-wikipedia,https://en.wikipedia.org>wiki>creadile-skin, Retrieved 4 Oct, 2025

[17].www.crocodileleather.net>about-cracodile/leather. Retrieved 4 Oct, 2025.

[18]. https://en.wikipedia.org/wiki/crocodile-skin, Retrieved 4 Oct, 2025

[19] -https://www.leather.dictionary.com/index.php/crocodile_leather. Retrieved 27 Oct, 2025

[20]- https:ssdleather.com/manufacturing-Process-of-Fashion- products- from-crocodile-Leather-html, Retrieved 27 Oct, 2025.

[21]. https://www.ehow.com/facts-difference-between-cowhide-leather-html. Retrieved 27 Oct, 2025.

[22]- Cameo.mfa.org>wiki>Alligator_leather, Retrieved 16 May, 2025.

[23] -https://www.leather-dictionary.com/index.php/Alligator_leather.Retrieved 25 June, 2025.

[24] -https://www.alligator.net/what-can-be-made-using-alligator-leather. Retrieved 5 Aug, 2025.

[25]- https://www.acadianleathers.com. Retrieved 11 Aug, 2025.

[26] -https://animals.mom.me(uses-of-turtle-shells-4316171 Retrieved Jan-13, 2025.

[27]-https://www.aquaatlanta.net/seven-forest-tortoise-shell-p-17041/. Retrieved 13 Jan, 2025.

[28] -https://www.ktb.gov.tr/en-99959/sea-turtle-or-turtle-products.html. Retrieved 24 June, 2025.
[29]-https://www.travel4wildlife.com/identify-sea-turtle-shell-souvenirs/. Retrieved 15 Sept, 2025.
[30]-https://animals.mom.me/uses-of-turtle-shell-431671.html.uses of turtleshells,by kimberly sharpe Retrieved, 16 Sept, 2025.
[31] -https://www.leather-dictionary.com/index.php/sealskin_leather.Retrieved 30 Sept, 2025.
[32]. Al Moūjam al Wāseet, vol 1, p 270.
[33] . Al Bāda'āi al Sāna'āi fi Tārteeb al Shāra'ai, vol 1, p 85.
[34] . Al Jāsās, Ahkām ul Qūrān, vol 1, p 117; Al Bāda'āi al Sāna'āi fi Tārteeb al Shāra'ai, vol 1, p 85; Al Bānayā, vol 1, p 58; Tābyeen ul Hāqāiq, vol 1, p 27.
[35] . Hāshiyā Ibn e Abideen, vol 1, p 203; Al Bāhr ul Rāyāq, vol 1, p 111; Al Bānayā, vol 1, p 58; Tābyeen ul Hāqāiq, vol 1, p 374.
[36] . Al Jāmeh al ahkām ul Qurān, vol 2, p 219; Shārāh al Khārshi, vol 1, p 89-90; Mūwahib ul Jāleel, vol 1, p 101, Hāshiyā al Dāsoūqi, vol 1, p 53-54; Al Qwāneen al Fiqhiyā, p 25-26.
[37]. Nāhāyā tūl Mūhtaj, vol 1, p 215; Mūghni al mūhtaj, vol 1, p 83.
[38]. Al Mājmoū Shārāh al mūhazab, vol 1, p 224; Mūghni al mūhtaj, vol 1, p 83; Hāshiyā tūl qeylūbi, vol 1, p 73-74.
[39]. Kāshāf ul qānā', vol 1, p 57-59, Al Mūghni, vol 1, p 55; Al Insāāf, vol 1, p 76-77.
[40]. Mājmooh al Fātāwa, vol 21, p 95-96.
[41] Ibn Ḥazm, ʿAlī ibn Aḥmad al-Andalusī, *Al-Muḥallā bi-al-Āthār*, 1:118.
[42] Al-Tirmidhī, Abū ʿĪsā Muḥammad ibn ʿĪsā, *Al-Sunan*, Kitāb al-Libās ʿan Rasūl Allāh, Bāb mā jāʾa fī julūd al-maytah idhā dubighat, ḥadīth no. 1728.
[43] Al-Bukhārī, Muḥammad ibn Ismāʿīl, *Al-Jāmiʿ al-Ṣaḥīḥ*, Kitāb al-Zakāh, Bāb al-ṣadaqah ʿalā mawālī azwāj al-Nabī ﷺ, ḥadīth no. 1397.
[44] Al-Bukhārī, *Al-Jāmiʿ al-Ṣaḥīḥ*, Kitāb al-Aymān wa-al-Nudhūr, Bāb idhā ḥalafa an lā yashraba nabīdhan fa-shariba ṭilāʾan, ḥadīth no. 6686.
[45]. Imam Nisāi', Sūnān Nisāi', Kitāb ul Fārā', Bāāb fil istimtā' bi jūloūdi al māytāh, H 4257; Sūnān abu Dawood, Kitāb ul libās, Bāāb fil māytāh, H 4120
[46]. Al Qūran 5: 3.
[47]. Al Mūghni wal Shārāh al kābeer, vol 1, p 56.
[48]. Al Mājmoū Shārāh al mūhazab, vol 1, p 218.
[49]. Abū Esa Tirmizi, Sūnān al Tirmizi, Bāāb mā jāā' fi jūlūde al māytāh izāā dābāghā, H 1729; Sūnān abu Dawood, Kitāb ul libās, Bāāb Man rūwiyā inn lāā yāntāfiyā bi ihāāb al māytāh, H 4123-4124
[50]. Al Bāhr ūl Rāyāq, vol 1, p 111; Al Mājmoū Shārāh al mūhazab, vol 1, p 218-219; Al Bānayā Sharah ul Hidāyā, vol 1, p 364-365.
[51]. Al Bāhr ūl Rāyāq, vol 1, p 111; Al Mājmoū, vol 1, p 219; Mājmooh al Fātāwa, vol 21, p 609.
[52]. Al Mājmoū Shārāh al mūhazab, vol 1, p 219.
[53]. Al Mājmoū, vol 1, p 219; Al Bānayā Sharah ul Hidāyā, vol 1, p 365.
[54]. Tāhzeeb ul Asāār, Bāāb lā tānfāoū minal māyitāh, H 2416.
[55] . Al Mūghni wal Shārāh al kābeer, vol 1, p 57; Al Jāmeh al ahkām ul Qurān, vol 2, p 218.
[56]. Al Bānayā Sharah ul Hidāyā, vol 1, p 365.